بددیانتی، اقرباء پروری، سرکاری وسائل کی بربادی اور ملکی معیشت کی تباہی کا ایک مکروہ دور ختم ہو گیا جوان کے دورِ حکومت کی شناخت بن کر رہ گیا تھا کہ یہی پہچان ان کی جانشین حکومت کی ہے بہر حال گیلانی صاحب گھاٹے میں نہیں رہے اگر صرف ایفیڈرین سکینڈل کا منافع گن لیں اور اس میں اپنے دو بیٹوں کی سیاسی کامیابیوں کا اضافہ کر لیں تو مع سود منافع لے گئے ہیں مگر جاتے جاتے جنوبی پنجاب کا شوشا چھوڑ کر وطن کی لسانی تقسیم کا گناہِ کبیرہ کر گئے ہیں اتنے بڑے آدمی کی اتنی چھوٹی سوچ ایک المیہ سے کم نہیں ہے تختِ لاہور کی پھبتی کے خالق نے جب یہ دیکھا کہ پنجاب کے اقتدار پر پی پی پی کا وار کامیاب نہیں ہو سکتا تو لہلاتے پنجاب کو کاٹ دینے پر تل گیا۔ ہم ان کی تائید کرتے اگر وہ سرائیکی زبان کے حوالے سے صوبہ کا مطالبہ نہ کرتے ،صوبے انتظامی ضرورت پر بنتے ہیں اور لسانی بنیاد پر تقسیم کا مطالبہ صریح غداری ہے۔

## مولانا طاہر عاصم کنجاہی کی المناک شہادت

مورخہ 5 اکتوبر بروز جمعۃ المبارک مولانا طاہر عاصم کنجاہی خطبہ جمعہ کیلئے لالہ موسیٰ سے کنجاہ جا رہے تھے کہ راستے میں موٹر سائیکل پر سوار ظالموں نے ان کو شہید کر دیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون. مرحوم جامعہ کے ابتدائی فاضلین میں سے تھے اور اپنے آپ کو دین کی تبلیغ کیلئے وقف کر رکھا تھا۔ جنازے سے قبل کنجاہ چوک میں احتجاجی دھرنا ہوا جس میں مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ممتاز راہنماؤں (حافظ عبدالستار حامد امیر مرکزیہ پنجاب، امیر ضلع مولانا طارق محمود یزدانی، سید الطاف الرحمٰن شاہ، مولانا سید سبطین شاہ نقوی، مولانا ذاکر الرحمٰن صدیقی، مولانا عمران تبسم اور مولانا سیف اللہ خالد وغیرہ) نے خطاب کرتے ہوئے مقامی انتظامیہ کو وارننگ دی کہ اگر ملزمان گرفتار نہ ہوئے تو زبردست احتجاجی تحریک چلائی جائے گی۔ اس کے بعد جنازہ گاہ میں ان کی نماز جنازہ ہوئی جس میں بھاری تعداد میں لوگوں نے شرکت کی جن میں گوجرانوالہ سے شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحمید ہزاروی، مولانا عمر صدیق، مولانا عمران عریف اور مولانا ابرار ظہیر اور دیگر بیشمار علماء و مشائخ شامل تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ بڑی رقت سے رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے پڑھائی۔

**قابلِ اطمینان خبر** بڑی خوش آئند خبر ہے کہ گجرات کی ضلعی انتظامیہ نے بڑی تگ و دو کے بعد تین ملزموں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان کا سرغنہ قتل کی دو وارداتوں میں ملوث سنی تحریک گجرات کا صدر ڈاکٹر (ہومیو پیتھ) مدثر ہے جو کہ انتہائی جرائم پیشہ شخص ہے۔ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا کہ یہ ان کا انفرادی فعل ہے اور اس میں اس کی جماعت ملوث نہ ہے۔